جاندار کی تصویر پرنٹ کرنے کا کام کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کسی کا کام پرنٹنگ کا ہو اور اس میں لوگ اس سے اپنی بیٹی کی سالگرہ کرنے کے بعد یاد کے طور پر البم (Album) بنواتے ہوں، یا اگر کوئی اپنی تصویر یاد کے طور پر رکھنے کیلئے اس سے پرنٹ نکلوائے۔ اسی طرح آج کل محافل کے لئے بینرز لگائے جاتے ہے جن میں نعت خواں ومقررین کی تصاویر کا بھی پرنٹ نکلواتے ہیں، تو اس صورت میں پرنٹ نکالنے کا کیا حکم ہے، کیا یہ شرعاً جائز ہے، رہنمائی ارشاد فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ڈیجیٹل تصاویر حقیقت میں تصویر نہیں ہوتی، بلکہ محض عکس ہوتی ہیں۔ البتہ جب ان کا پرنٹ نکالا جائے تو وہ تصویر بنانے کے حکم میں آجاتی ہیں۔ شرعاً کسی بھی ذی روح (جاندار) کی تصویر بنانا ناجائز و حرام اور گناہ کا کام ہے۔ لہذا ذی روح (جاندار) کی ڈیجیٹل تصاویر خواہ وہ سالگرہ کی ہوں یا دیگر تقریبات کی، نعت خواں و مقررین کی ہوں یا کسی اور کی، بہرحال ان کا پرنٹ نکالنا، نکلوانا شرعاً ناجائز و گناہ ہے۔ ایسی تصاویر کے پرنٹ نکالنے کا کام کرنا بھی شرعاً جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ گناہ کے کام میں مدد کے زُمرے میں آتا ہے، جس سے قرآنِ کریم میں واضح طور پر منع فرمایا گیا ہے۔

تصویر بنانے کی مذمت سے متعلق، صحیح مسلم شریف کی حدیث مبارکہ ہے:

”سمعت عبد اللہ بن مسعود یقول: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أشد الناس عذابا یوم القیامۃ المصورون“

ترجمہ: میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے وہ لوگ ہوں گے جو تصویر بنان ے والے ہیں۔ (**صحیح مسلم، جلد3، صفحہ1670، رقم الحدیث: 2109، داراحیاء التراث العربی، بیروت**)

صحیح بخاری کی حدیث پاک ہے:

”أن عبد اللہ بن عمر رضي اللہ عنھما أخبرہ: أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ان الذین یصنعون ھذہ الصور یعذبون یوم القیمۃ یقال لھم احیوا ما خلقتم“

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک یہ جو تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے دن عذاب دیے جائیں گے، ان سے کہا جائے گا: یہ تصویریں جو تم نے بنائی تھیں، اب اُن میں جان ڈالو۔ (صحیح

البخاری، جلد7، صفحہ167، رقم الحدیث: 5951، دار طوق النجاۃ)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے:

”قال اصحابنا وغیرھم من العلماء تصویر صورۃ الحیوان حرام شدید التحریم وھو من الکبائر لانہ متوعد علیہ بھذا الوعید الشدید المذکور فی الاحادیث“

ترجمہ: ہمارے اصحاب اور دیگر علماء کرام نے فرمایا: حیوانات کی تصویر بنانا شدید حرام ہے اور یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے، کیونکہ اس پر احادیث میں شدید قسم کی وعید ذکر کی گئی ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب التصاویر، جلد7، صفحہ2848، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”فوٹو ہو یا دستی تصویر، پوری ہو یا نیم قد، بنانا، بنوانا سب حرام ہے، نیز اس کا عزت سے رکھنا حرام اگرچہ نصف قد کی ہو کہ تصویر فقط چہرہ کا نام ہے“۔ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ568، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

گناہ کے کام پر مدد ناجائز و گناہ ہے، چنانچہ اس کی ممانعت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

”وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ“

ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (پارہ06، سورۃ المائدہ، آیت02)

تبیین الحقائق میں ہے:

”الإعانة على المعاصي والفجور والحث عليها من جملة الكبائر كذا الذخيرة والمحيط“

ترجمہ: گناہوں اور فسق و فجور کے کاموں پر مدد کرنا اور اس پر ترغیب دلانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے، یونہی ذخیرہ اور محیط میں ہے۔ (تبیین الحقائق، جلد4، صفحہ222، مطبوعہ قاھرۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-977

تاریخ اجراء: 19جمادی الاولی1446ھ/11نومبر2025ء